بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا شیطان خواب میں انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام کی صورت میں آسکتا ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

شیطان کیا حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی یا دوسرے نبی یا رسول کی شکل میں خواب میں آسکتا ہے یا نہیں؟

جواب

خواب میں یا بیداری میں، کسی حالت میں، شیطان کسی بھی نبی اور کسی بھی فرشتے علیہم الصلوۃ والسلام کی صورت اختیار نہیں کرسکتا۔ صحیح البخاری میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ

"من رآني في المنام فسيراني في اليقظة، ولا يتمثل الشيطان بي"

ترجمہ: جس نے مجھے خواب میں دیکھا، وہ عنقریب مجھے بیداری میں دیکھے گا، اور شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا۔" (صحیح البخاری، صفحہ 1271، حدیث: 6993، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

مذکورہ حدیث پاک کے تحت عمدۃ القاری میں ہے

"ويقال خص الله تعالى النبي صلى الله عليه وسلم بأن رؤية الناس إياه صحيحة وكلها صدق ومنع الشيطان أن يتصور في خلقته لئلا يكذب على لسانه في النوم، كما خرق الله تعالى العادة للأنبياء عليهم الصلاة والسلام بالمعجزة، وكما استحال أن يتصور الشيطان في صورته في اليقظة. وقال محي السنة رؤيا النبي صلى الله عليه وسلم في المنام حق ولا يتمثل الشيطان به **وكذلك جميع الأنبياء والملائكة عليهم الصلاة والسلام ولا يتمثل بهم**"

ترجمہ: کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالی نے ہمارے نبی مکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو یہ خصوصیت عطا فرمائی ہے کہ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت بالکل صحیح اور سچی ہے، اور شیطان کو اس بات سے روک دیا ہے کہ وہ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا مبارک سراپا اختیار کرسکے، تاکہ وہ خبیث کسی کے خواب میں آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی زبان حق ترجمان پر جھوٹ نہ باندھ سکے۔ یہ معاملہ اسی طرح ہے جیسے اللہ تعالی نے معجزے کے ذریعے انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام سے خارق عادت امور ظاہر فرمائے، اور جیسے اللہ تعالی نے یہ محال فرمایا کہ شیطان حالت بیداری میں آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی صورت اختیار کرسکے۔ محی السنۃ، امام نووی رحمہ اللہ تعالی نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا خواب میں دیدار حق ہے، اور شیطان، آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی مبارک شکل میں ظاہر نہیں ہوسکتا، یونہی تمام انبیائے کرام وملائکہ عظام علیہم الصلاۃ والسلام کا معاملہ ہے، کہ وہ ان کی بھی صورت اختیار نہیں کرسکتا۔ (عمدۃ القاري شرح صحيح البخاري، جلد 2، صفحہ 155، 156، مطبوعہ: بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4780

تاریخ اجراء : 08رمضان المبارک1447ھ/26فروری2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net